یسوع مسیح کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے(عبرانیوں 13 باب 8 آیت)

اشتہاری خط   اپریل 2017ء

خدا کی خدمت میں 55 سالوں کی سالگرہ کا شمارہ:

ساری دنیا میں تمام بھائیوں اور بہنوں کو کلام مُقدس کے حوالہ مکاشفہ 1 باب 1 آیت کے ساتھ خداوند یسوع مسیح کے بیش قیمت نام میں پُر خلوص آداب قبول ہو۔

''یسوع مسیح کا مکاشفہ جو اسے خدا کی طرف سے اِس لیے ہوا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائے جن کا جلد ہونا ضرور ہے اور اُس نے اپنے فرشتہ کو بھیج کر اُسکی معرفت انھیں اپنے بندہ یوحنا پر ظاہر کیا۔'' یوحنا رُسول ایک ایسا خادم تھا جس پر نجات کے منصوبہ کا انبیانہ حصہ مُنکشف ہوا تھا۔ پولُس رسُول ایک ایسا خادم تھا جس پر وہ سب چیزیں مُنکشف ہوئی تھیں جو فضل کے وقت سے مسیح کی واپسی تک وقوع پذیر ہوئیں۔ پولُس یہ لکھنے کا اہل تھا: ''میں اپنے طاقت بخشنے والے خداوند یسوع مسیح کا شکر کرتا ہوں کہ اُس نے مجھے دیانتدار سمجھ کر اپنی خدمت کیلئے مقرر کیا۔'' (1 تمتھیس 1 باب 12 آیات) میں بھی یہی کہہ سکتا ہوں۔ مندرجہ ذیل بھی مسلسل حقیقت ہے۔ ''اور خدا نے کلیسیاء میں الگ الگ شخص مقرر کئے پہلے رسُول دوسرے نبی، تیسرے استاد، پھر معجزے دکھانے والے پھر شفا دینے والے ۔۔۔۔'' (1 کرنتھیوں 12 باب 28 آیت)۔

اُس کی نجات کے منصوبہ کے مطابق خداوند خدا نے اپنی کلیسیاء میں خدمتیں مقرر کی ہیں۔ ہمارے زمانہ میں بھائی برنہم کی خاص خدمت نے ساری دنیا میں پوری کلیسیاء کیلئے نجات کے منصوبہ میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ ایک ایسی خدمت جس کے وسیلہ سے آخری پیغام براہِ راست مسیح کی دوسری آمد کا پیشرو ہے۔ خداوند نے یرمیاہ سے کہا: ''لیکن خداوند نے مجھے فرمایا یوں نہ کہہ کہ میں بچہ ہوں (میں 29 برس کا تھا): کیونکہ جس کسی کے پاس میں تجھے بھیجوں گا تو جائے گا اور جو کچھ میں تجھے فرماؤں گا تو کہے گا۔۔۔۔۔ تُو نے خوب دیکھا کیونکہ میں اپنے کلام کو پورا کرنے کے لیے بیدار رہتا ہوں۔۔۔۔ اور وہ تجھ سے لڑیں گے لیکن تجھ پر غالب نہ آئیں گے کیونکہ خداوند فرماتا ہے میں تجھے چھڑانے کو تیرے ساتھ ہوں۔ (یرمیاہ 1 باب 7,12,19 آیات)۔ سردار کاہن یشوع کو کہا گیا تھا۔ رب الفواج یُوں فرماتا ہے کہ اگر تُو میری راہوں پر چلے اور میرے احکام پر عمل کرے تو میرے گھر پر حکومت کرے گا اور میری بارگاہوں کا نگہبان ہوگا اور میں تجھے اِن میں جو یہاں کھڑے ہیں آنے جانے کی اجازت دوں گا۔'' (زکریاہ 3 باب 7 آیت)۔ حقیقتاً، خدا نے

اپنے نبیوں اور رسُولوں پر وہ سب کچھ مُنکشف کیا جو اُس نے ازل سے اپنے بیٹے اور بیٹیوں کے لئے مقرر کیا تھا۔اور اِن آخری دِنوں میں اُس نے ہم پر بھی وہ مُنکشف کیا ہے۔مُقدس کلام اور خدا کی مکمل خوشخبری جتنی شفافیت اور تمامیت سے اب ہمارے زمانے میں کُھلی ہے پہلے ایسے کبھی نہ تھا۔گزشتہ اشتہاری خطوط میں میں نے اُن متعدد برسوں میں ہونے والے اُن خاص تجربات کا تزکرہ کیا ہے جن کا تعلق براہ راست اُس خدمت سے ہے جس کے لئے خُداوند نے مجھے **2** اپریل **1962**ء کو بلاہٹ دی۔

جیسا کہ مختلف خادم بھائیوں نے گزارش کی ہے۔میں اپنا ذاتی عداد وشمار مختصر طور پر ایک مرتبہ پھر مہیا کروں گا۔آپ میں سے بہتیرے جانتے ہیں۔میں دسمبر **1933**ء میں دانزگ کے علاقہ میں پیدا ہوا جو پہلے مغربی پروشیا تھا۔جنوری **1945**ء میں اپنے والدین اور خاندان کے افراد کے ہمراہ جنگ سے فرار ہونے کے بعد ہم مارچ **1945** میں شمالی جرمنی میں جا بسے۔**1947**ء کی ابتدا میں ،میں نے بشارتی عبادات اور بین الاقوامی کانفرنس میں شرکت کی خصوصاً ہیمبرگ کے اندر **1948**ء میں مجھے نجات کا تجربہ ہوا اور بپتسمہ لیا۔اور **1949**ء میں مجھے رُوح القدس کا بپتسمہ مِلا اور میں نے اپنی زندگی خداوند یسوع مسیح کے لئے وقف کردی۔میں بارہا اُن عبادتوں میں شرکت کرتا تھا جو عیلم پینتی کاسٹل چرچ جو بیچ سٹریٹ اور ساتھ ساتھ فری پینتی کاسٹل چرچ عائم بیوٹلر سٹریٹ ہیمبرگ میں ہوتی تھیں۔جنگ کے بعد والے برسوں میں، رُوح القدس خاص طور پر پناہ گزینوں اور خارج ہونے والوں میں جُنبش کر رہا تھا۔بعض اوقات رُوح القدس کا نزول اتنا قدرت والا ہوتا تھا کہ پوری جماعت بڑی یگانگت سے خدا کی پرستش کرتی اور دعا کے دوران غیر زبانیں بولتی تھیں۔**1949**ء میں ہال ہرمن نامی امریکی مبشر سے پینتی کاسٹل کانفرنس کے دوران پہلی مرتبہ میں نے ولیم برنہم کے بارے میں سُنا۔

وہ **1945**ء کی جنگ کا نامہ نگار رہ چکا تھا اور ہیروشیما کے ایٹمی حملہ کی تباہ کاری کی فلم بنا چکا تھا۔البرٹ گوٹز بھی جس نے بعد میں اپنے رسالہ **Mehr Licht** (سورج کی روشنی) میں ولیم برنہم کے بارے میں لکھا اور اُن غیر معمولی چیزوں کے بارے جو اُس کی خدمت میں وقوع پذیر ہوئیں۔بعدازاں اُس نے جرمن ترجمہ میں ایک کتاب شائع کی بعنوان ولیم برنہم خدا کی طرف سے بھیجا گیا ایک شخص، جسے گورڈن لنڈ سے نے لِکھا۔جنوری **1952**ء سے میں کریفلڈ میں رہائش پذیر ہوں۔یہاں ایک چھوٹا سا فری پینتی کاسٹل چرچ تھا جس میں مجھے اکثر منادی کرنے کے لئے کہا جاتا تھا۔

ولیم برنہم خدا کی طرف سے بھیجا گیا ایک شخص، کتاب پڑھنے کے بعد، میرے اندر یہ خواہش اُٹھی کہ میں شخصی طور پر اِس شخص کو سنوں۔

اگست **1955**ء میں، میں بھائی برنہم کی بابرکت عبادتوں کا چشم دید گواہ بنا جو کارلسروہے میں ہوئیں۔اُس کی سادگی اور حلیمی نے مجھ پر بہت گہرا اثر چھوڑا۔اُن عبادتوں میں ہم نے شفا کی نعمت کے ساتھ نبوت کی نعمت کو کام کرتے ہوئے دیکھا کہ کس طرح رویا میں خدا کیسے اُسی لمحے اُن بیماروں کی ذاتی زندگیوں کے بارے میں مُنکشف کرتا تھا جو دعا کروانے کے لئے آتے تھے۔ویسی ہی خدمت جس کا اناجیل میں ہمارے خُداوند کے بارے بیان ہے وہ ہماری آنکھوں کے سامنے وقوع پذیر ہورہی تھی۔ بلاشبہ اندھے بینائی پارہے تھے،لنگڑے چل پھر رہے تھے اور انتہائی نازک بیمار صحت یاب ہورہے تھے۔یسوع مسیح کی مکمل خوشخبری کی منادی ہورہی تھی اور خُدا اُن نشانات کے ساتھ اُسے ثابت کر رہا تھا۔(مرقس **16** باب **20** آیت)۔پہلے دن سے ہی میں قائل ہو چکا تھا کہ جو کام ہورہے تھے وہ تب تک کوئی نہیں کرسکتا جب تک خدا ساتھ نہ ہو اور کرے۔وہ عبادتیں ایسی ہی تھیں جیسی کلام مقدس میں بیان کی گئی ہیں، جیسے رسُولی زمانہ میں اور اُس وقت میں ہوتی تھیں۔اگست **1955**ء میں کارلسروہے کے اُس تجربہ کا میں چشم دید اور خود شنید گواہ ہوں۔

میں جانتا تھا کہ متعدد کلیسیاؤں کی تعلیم، عقیدہ اور بپتسمہ مختلف ہے۔اس وجہ سے میں جاننا چاہتا تھا کہ اِس مردِ خُدا کا عقیدہ اور تعلیم کیا ہے۔آخرکار خدا نے اُسی جگہ اور ہزاروں لوگوں کے سامنے اپنے کلام کو ثابت کیا۔اِس گہرے اشتیاق سے میں نے **6** جون سے **15** جون **1958**ء کو ڈیلس ٹیکساس امریکہ میں وائس آف ہیلنگ کی ایک بہت بڑی کنونشن میں شرکت کی جس کا انعقاد گارڈن لنڈسے نے کیا۔دنیا کے مشہور و معروف مبشروں نے صبح اور دوپہر کی عبادتوں میں پیغام دیا۔لیکن شام کی عبادتوں میں بھائی برنہم مرکزی مناد تھے، جس سے مُجھے موازنہ کرنے کا موقع مِل گیا اور پہلے تین دن ہی وضاحت حاصل کرنے کے لئے کافی تھے۔ بھائی برنہم کی خدمت الٰہی قانون کے مطابق جائز تھی اور دوسرے مبشروں سے پُروقار تھی۔

12 جون **1958**ء کو ڈیلس میں شام کی عبادت سے پہلے، میں نے اُس کے پاس جا کر کہا۔''بھائی برنہم، میں آپ میں اور دوسرے مبشروں میں جو فرق ہے اُسے پہچان گیا ہوں لہذا میں آپ کے عقیدہ اور تعلیم کے بارے میں جاننا چاہتا ہوں۔''اُس کا جواب تھا۔''میرے پاس ایک پیغام ہے جو مجھے لازمی طور پر پہچانا ہے، بعد میں بھائی لیومرسیر کو مِلیں ۔وہی ہیں جو ٹیپ (**Tape**) پر پیغام ریکارڈ کرتے ہیں۔انھیں کہیں کہ کچھ آپ کو بھی دیں۔۔۔۔۔۔''

اُس گفتگو کے اختتام پر اُس نے کہا''بھائی فرینک، آپ جرمنی اِس پیغام کے ساتھ لوٹیں گے۔''اُس وقت میں اڑھائی سالوں سے کینیڈا میں رہائش پذیر تھا، اور یہ وہ پہلا موقع تھا جب میں نے ایک پیغام (میسج) کے بارے میں سُنا۔اُس

ملاقات کے آخر میں ہم ایک دوسرے سے بغلگیر ہوئے۔اگلے ہی دن، میں بھائی لیومرسیر کے پاس گیا،اور اُس نے مجھے بھائی برینہم کے پیغامات کے 5 ٹیپ (Tape) دیئے۔میں نے اپنے گھر کا پتا انھیں دیا اور پھر تب سے مجھے بھائی برینہم کا ہر پیغام موصول ہونے لگا۔

نیا مرحلہ

اس کے تھوڑی دیر بعد، میں جرمنی واپس لوٹ آیا یہاں میں تبلیغی خدمت کا حصہ دار بن گیا جیسا کہ میں 1956ء میں کینیڈا میں ہجرت کرنے سے پہلے کرتا تھا۔اکتوبر 1959ء میں فری پینتی کاسٹل چرچ کا ہیڈ (Head) کریفلڈ میں آیا اور عبادت کے دوران ساری عوام میں اُس نے ہمیں ولیم برینہم اور اُس کی تعلیم کے بارے خبردار کیا۔میرے لئے اور چند بھائیوں اور بہنوں کے لئے کل مِلا کر ہم 14 لوگ تھے، وہ لمحہ آ پہنچا تھا کہ ہم اُس کلیسیاء کو چھوڑ کر الگ ہو جائیں۔ہم ایک چھوٹے سے گھر جمع ہو کر رفاقت رکھنے لگے۔جہاں دسمبر 1959ء میں، میں نے بھائی برینہم کے پہلے پیغام کا ترجمہ کیا۔خُدا نے اپنا فضل ہمیں عطا کیا،اور جلد ہی ہمیں ایک وسیع کمرہ کرائے پر لینا پڑا جس میں 70 لوگوں کے بیٹھنے کی گنجائش تھی۔تھوڑی دیر بعد ہم نے اُس سے بڑا ہال کرائے پر لے لیا جس میں عین 120 لوگ بیٹھ سکتے تھے۔پھر ایک اور کرائے پر لیا جس میں 240 کُرسیاں لگی تھیں کیونکہ دوسرے شہروں سے زیادہ اور زیادہ بھائی اور بہنیں عبادت کے لئے آنے لگے تھے۔اپریل 1974ء میں ہم نے 750 کُرسیاں کی گنجائش والے اپنے ذاتی چرچ کی عمارت کا افتتاح کر دیا۔اِن تمام سالوں کے دوران، بھائی برینہم کے پیغامات مجھے لگاتار بھیجے جاتے تھے۔جن کا ٹیپ ریکارڈر کے ذریعے ہماری عبادتوں میں ساتھ ساتھ ترجمہ کیا جاتا تھا۔چنانچہ بطور کلیسیاء ہماری روحانی ترقی کا تجربہ ہم آہنگ تھا۔بھائی برینہم کی عبادتوں میں میرے تجربات چاہے وہ 1955ء میں تھا۔1958ء میں یا 1962ء میں تھا اور اُس سے میری شخصی ملاقاتوں کو آپ سب بہتر طور پر جانتے ہیں۔بھائی برینہم کی جانب سے 21 خطوط بتاریخ 11 نومبر 1958ء سے 30 ستمبر 1965ء کے دوران لکھے گئے جو اُس مردِ خُدا کے ساتھ میرے ذاتی رابطہ کے گواہ ہیں۔

یہی وہ دن تھا جو خُداوند نے مقرر کیا تھا۔

بلاوے کے بغیر کوئی بلاہٹ نہیں۔

بلاہٹ کے بغیر کوئی بلاوا نہیں۔

بروز اتوار 2 اپریل 2017ء کو 55 سال بیت چکے ہیں کہ ہمارے وفادار خُداوند نے اپنی مرضی کے موافق اور اپنی نجات کے منصوبہ کے مطابق مجھے بلایا۔ پولُس نے اپنی بلاہٹ کی تین مرتبہ گواہی دی ہے ۔اعمال 9 باب اعمال 22 باب اور اعمال 26 باب کے اندر اسی طرح بھائی برینہم نے متعدد مواقع پر اپنی بلاہٹ کی گواہی دی ہے۔ خدا جن کے ساتھ مہربان ہوتا ہے وہ ایمان لاتے ہیں مگر کچھ ایسے بھی ہیں جو نہیں مانتے اور نظر انداز کرتے ہیں۔ یہی اب بھی ہو رہا ہے۔ پولُس رسُول نے اِس طرح اپنے آپ کو متعارف کروایا: ''پولُس کی طرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ ہے اور رسُول ہونے کے لئے بلایا گیا اور خُدا کی خوشخبری کے لئے مخصوص کیا گیا ہے'' (رومیوں 1 باب 1 آیت)

''خُدا کے اور خُداوند یسوع مسیح کے بندہ یعقوب کی طرف سے اُن بارہ قبیلوں کو جو جا بجا رہتے ہیں سلام پہنچے (یعقوب 1 باب 1 آیت)۔ پطرس رسُول نے بھی یہی کیا ہے: ''شمعون پطرس کی طرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ اور رسُول ہے۔۔'' (2 پطرس 1 باب 1 آیت) ایک وفادار خادم سب کچھ خُداوند کی ہدایت کے مطابق کرتا ہے جیسے خُداوند اُسے کرنے کا حکم دیتا ہے۔

متعدد اشتہاری خطوط کے اندر میں نے مزید اُن تجربات کے بارے بیان کیا ہے جو براہ راست اُس خدمت سے جڑے ہوئے ہیں جس کے لئے شخصی طور پر میرے نجات دہندہ نے مجھے بلایا ہے۔ اُس نے بارہا مجھے ''میرے خادم'' کہہ کر مخاطب کیا۔ اور مجھے وہ تمام مقامات اور جگہیں یاد ہیں جہاں ایسا ہوا۔ ایک مرتبہ بھی وہ خواب نہیں تھا: ہر مرتبہ میں ہوش و حواس میں تھا پولُس کی مانند میں خُدا کے حضور اور لوگوں کے سامنے یہ کہہ سکتا ہوں: ''اور ایسا ہوا۔۔'' (اعمال 22 باب 6 آیت)۔ کون اس کا ادراک کرسکتا ہے کہ خداوند کی چیر دینے والی آواز کو سننے کا کیا مطلب ہے اور جب کسی کو براہ راست ہدایات ملتی ہیں تو اُس ذمہ داری کو کیسے سمجھنا ہے؟

کریفلڈ جرمنی: 2 اپریل 1962ء کو ہونے والے اُس قوی تجربہ کی گواہی کو آپ سب بہت برسوں سے جانتے ہیں ۔جب دن چڑھ رہا تھا تو میں نے خدا کی قادر آواز کو جرمن زبان میں سنا تھا۔ ''میرے خادم بہت جلد اس شہر سے تمہارا وقت ختم ہو جائے گا میں اپنے کلام کی منادی کے لئے تمہیں دوسرے شہروں میں بھیجوں گا۔'' میں نے جواب دیا، پیارے خداوند، وہ مجھے نہیں سنیں گے۔۔۔'' اُس کا جواب تھا۔ ''میرے خادم، وہ وقت آئے گا جب وہ تیری سنیں گے۔ خوراک کا ذخیرہ کرو، کیونکہ ایک بڑا قحط آ رہا ہے پھر تم لوگوں کے درمیان کھڑے ہو کر اس خوراک کو تقسیم کرنا۔۔۔'' اور پھر تفصیل آئی جس پر مجھے غور کرنا ہے۔ دو آخری چیزیں جن کا خداوند نے مجھے حکم دیا: ''میرے خادم، نہ تو مقامی کلیسائیں بنانا اور

نہ ہی گیتوں کی کتاب شائع کرنا کیونکہ یہ فرقہ کا نشان ہے ۔۔۔'' میرا ایمان ہے کہ مقامی کلیسائیں کلام مقدس کے مطابق ہیں مگر دوسرے شہروں اور ملکوں مقامی کلیسیائیں بنانا میرا کام نہیں ہے۔ اگر چہ تمام کلیسائیں عام طور پر گیتوں کی کتاب استعمال کرتی ہیں، اور ہم بھی کرتے ہیں، لیکن ہم اسے شائع نہیں کرتے، میں نے عین وہی، کیا جو خداوند نے مجھے کہا تھا۔

مرسیل فرانس: ''میرے خادم اُٹھ اور پڑھ ۔(2 تُمیتھیس 4 باب)۔ کیونکہ میں تجھ سے کلام کرنا چاہتا ہوں ۔۔۔''

اُس عبادت کے بعد جو گزشتہ شام ہوئی تھی مجھ سے یہ سوال پوچھا گیا تھا کہ مُکاشفہ 10 باب میں 7 گرج کی آوازوں کا کیا مطلب ہے؟ اُس وقت میرے پاس اِس کا کوئی جواب نہیں تھا۔ اگلی صبح، خداوند نے خود کلام مُقدس سے مجھے جواب دیا۔ ''کہ تو کلام کی منادی کر، وقت اور بے وقت مُستعد رہ، ہر طرح کے تحمل اور تعلیم کے ساتھ سمجھادے اور ملامت اور نصیحت کر۔'' پھر میں نے اپنی بائبل کو ایک چھوٹی میز پر رکھا، اپنے ہاتھ اٹھائے اور کہا، پیارے خداوند جیسے یہ حقیقت ہے کہ تم نے مجھے حکم دیا کہ یہ حوالہ پڑھوں، اُسی طرح یہ بھی برابر حقیقت ہے کہ جو کچھ بھی سات گرج کی آوازوں میں بولا گیا وہ خدا کے کلام میں لکھا ہی نہیں گیا۔ چنانچہ اس کی منادی نہیں ہوسکتی۔'' اور یہ خداوند یوں فرماتا ہے ۔یسوع مسیح کے سچے خادموں پر خدا کی طرف سے یہ فرض ہے جو کلام میں لکھا ہے صرف اُسی کی منادی کریں (مُکاشفہ 1 باب 1 تا 3 آیت)۔ جو کچھ کتاب مُقدس میں ہے اِس میں سے نہ ہی کچھ نکالے اور نہ ہی اضافہ کرے۔(مُکاشفہ 22 باب 18 تا 20 آیات) مُکاشفہ 10 باب کی سات گرج کی آوازیں اُس وقت سنائی دیں گی جب خُداوند بطور فرشتہ نیچے اُترے گا اور اپنے پاؤں زمین اور سمندر پر رکھے گا۔

کریفلڈ جرمنی: گندم کے کھیت اور کٹائی والی مشین کی رویا غیر معمولی تھی۔ ایک لمبے عرصہ سے یہ تجربہ مجھے بدنام کرنے والوں نے ہدف بنایا ہوا ہے۔ بہت سال قبل ایک بھائی نے حتیٰ کہ اس عنوان کے ساتھ کتابچہ لکھا ''کٹائی والی مشین کی دستاویز کا مجموعہ'' اُس میں اُس نے مجھے مخالف مسیح اور بطور دھوکے باز وغیرہ پیش کیا اور میرا بہت مذاق اڑایا گیا۔ میں نے خدا قادرِ مطلق کے حضور بڑی دیانتداری سے صرف وہی بیان کیا جو میں نے دیکھا اور سنا تھا۔ رُوح میں مجھے گندم کے ایک ایسے کھیت میں لے جایا گیا جو بہت زیادہ پکا ہوا تھا۔ میں نے دیکھا کہ گندم کے دانے بڑی موافقت کے ساتھ نیچے لٹک رہے تھے جن کو سورج نے پہلے سے ہی جھکا دیا تھا۔ میں جانتا ہوں کہ فضل کے پورے وقت میں کلام کا بیج بویا

جا رہاہے اور ہر کلیسیائی زمانہ میں روحوں کی فصل کاٹی جا رہی ہے۔ مگر کلام مُقدس وہ بھی بیان کرتا ہے جو بالکل آخر میں وقوع پذیر ہوگا، جب گندم آسمانی کھتے میں جمع ہوگی (متی 3 باب 12 آیات) میں نے غور کیا کہ اُس گندم کے سارے کھیت میں کہیں بھی اونٹ کٹارے نہیں تھے اور رُوح میں جان گیا کہ کڑوے دانے پہلے ہی سے نکال لئے گئے ہیں، جیسے لکھا ہے: ''کٹائی تک دونوں کو اکٹھا بڑھنے دو اور کٹائی کے وقت میں کاٹنے والوں سے کہہ دوں گا کہ پہلے کڑوے دانے جمع کرلو اور اُن کے گٹھے باندھ لو۔۔۔'' (متی 13 باب 30 آیت) پھر میں نے اپنی بائیں طرف دیکھا اور بالکل نئی فصل کی کٹائی کی نئی مشین دیکھی، اُسی لمحہ، خداوند ایک رُعبدار آواز سے مجھ سے مخاطب ہوا:

''میرے خادم، یہ کٹائی کی مشین تمہارے مقدر میں ہے تاکہ فصل لے کر آؤ۔۔۔'' میں فوراً چل پڑا اور اُس کٹائی کی مشین پر جا بیٹھا۔ لیکن پھر کافی اندھیرا چھانے لگا: یُوں محسوس ہوا جیسے اُس انتشار انگیز بادلوں میں ایک جنگ جاری تھی۔ اور میں نے کہا، ''وفادار خداوند، اب بہت دیر ہو چکی ہے میں فصل نہیں لا سکتا، زمین کی عدالت آ پہنچی ہے'' ایک لمحہ بعد ہی سورج اپنے پورے زور سے اُس بادل کو پھاڑ کر اُس گندم کے کھیت پر چمکا۔ ایک دم، میں نے کٹائی کی مشین کو چلایا تاکہ فصل کاٹ کر لاؤں۔ جیسے ہی میں نے اپنا کام ختم کیا، آسمان پر مکمل تاریکی چھا گئی اور صرف گرج اور شور سنائی دینے لگا۔

کریفلڈ جرمنی: ''میرے خادم، اپنا انڈیا (بھارت) کا دورہ منسوخ کر دو! میں نے یہ صرف تب کیا جب خداوند نے دوسری مرتبہ مجھے یوں کرنے کا حکم دیا۔ میں اپنی ٹریول ایجنسی سے پہلے ہی ٹکٹیں لے چکا تھا اور بروز جمعہ اکتوبر 1976ء کو ممکنہ طور پر پرواز کرنے والا تھا۔ جس جہاز پر میں نے ممبئی سے مدّراس کا سفر کرنا تھا اُسے عین اُڑنے کے بعد ہی آگ لگ گئی اور تمام 96 مسافر اپنی جانیں گنوا بیٹھے۔ میرا نام بھی مُسافروں کی فہرست میں تھا۔ جس کی تصدیق وزارتِ خارجہ سے موصول ہونے والی ٹیلی فون کال نے کی۔ جب کہ ابھی تک میرا گھر جانے کا وقت نہیں آیا تھا۔

ایڈ مانٹن کینیڈا: ''میرے خادم، میں نے تمہیں متی 24 باب 45 تا 47 آیت کے مطابق مقرر کیا ہے تاکہ صحیح وقت پر کھانا دو'' یہی میرا جواب تھا جو خداوند نے کہا تھا جب بھائی بیپلٹر نے اگلے ہی دن مجھ سے سوال پوچھا کہ کیا بھائی برینہم کی خدمت کی طرح میری خدمت بھی کلام مقدس میں کہیں ملتی ہے۔ تب تک مجھے خود بھی معلوم نہیں تھا۔ واہ ہمارے خدا کی وفاداری! آمین۔ آخرکار بھائی برینہم نے 3 دسمبر 1962ء کو پہلے ہی کہہ دیا تھا: ''بھائی فرینک جب تک آپ کو باقی خوراک نہیں مل جاتی آپ ٹھہریں رہیں۔''

کریفلڈ جرمنی: ''میرے خادم جب آخری جنبش کا آغاز ہوگا، میں تمہارے ساتھ دوبارہ کلام کروں گا۔تب میرا رُوح تمہارے اندر پاک ہوگا۔'' زیورک شہر کا تذکرہ بھی کیا گیا تھا۔میں اُس وعدہ کومضبوطی سے تھامے ہوئے ہوں جب خدا آخر میں ایک مختصر اور قادر کام کرنے کو ہے،جس میں ہم سب حصہ دار ہوں گے۔'' کیونکہ خداوند اپنے کلام کوتمام اور منقطع کر کے اُس کے مطابق زمین پرعمل کرے گا'' (رومیوں **9** باب **28** آیت)۔

کریفلڈ جرمنی: ''میرے خادم، جب سرحدیں کھل جائیں گی، میں مشرقی یورپین مما لک سے اپنی دُلہن کو بلاؤں گا۔۔'' اِس رویا میں، میں ایک بہت بڑے کمرہ میں پُلپٹ پر کھڑا تھا۔بہت لوگ آئے اور اپنی اپنی کُرسیوں پر بیٹھ گئے ۔پھر میں نے دیکھا بہت سی کُرسیاں ابھی خالی پڑی تھیں ۔اگلے ہی لمحہ،خداوند کی آواز سنائی دی۔دائیں جانب ایک روشنی کے فانوس کے اوپر سے جس کے نیچے میں کھڑا تھا پھر میں نے مشرقی یورپین مما لک کے الگ الگ گروہ دیکھے جو بڑی ترتیب سے داخل ہورہے تھے۔ہرایک گروہ کے راہنما بھائی نے مجھے سلام کیا اور پھر اپنے اپنے گروہ کے ساتھ کُرسیوں پر بیٹھ گئے ۔اس کے بعد آخری گروپ اندر آیا، میں نے ہال میں دیکھا کہ تمام کُرسیاں بھر چکی تھیں ۔مجھے یہ تجربہ **1979**ء برلن کی دیوار گرائے جانے اور مشرقی یورپین مما لک کی سرحدیں کھلنے سے **13** سال قبل ہوا تھا۔اُس وقت **1976**ء میں،کوئی یہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ مشرقی بلاک ختم ہو جائے گا اور جرمنی اور یورپ اکٹھا ہو جائے گا۔

کریفلڈ جرمنی: ''میرے خادم، ساتھ والی زمین پر جاؤ اور اُسے میرے لیے مخصوص کرو تا کہ وہاں تعمیر کی جائے ۔۔'' ہمارے گرجا کے ساتھ والی جگہ کو دوسری جنگ عظیم میں جیل کیمپ کیلئے استعمال کیا گیا تھا اور اب تک اسے **2.3** میٹر بلند خاردار تار کی باڑ لگا کر الگ کیا گیا ہے۔میں اُس چھوٹے دروازہ میں سے گزرا جو ساتھ والے شاپنگ سنٹر کی طرف کھلتا ہے،اُس کی گرد چکر لگایا اور گھٹنوں کے بل ہو کر اُس زمین کو آسمان کے خدا اور زمین پر اُس کی کلیسیاء کے لئے مخصوص کر دیا۔آج بستروں والی عمارت وہاں کھڑی ہے،ساتھ ساتھ اشاعت خانہ آفس ،خط وخطابت والا کمرہ،اور بپتسمہ کا حوض وہیں ہے۔

کریفلڈ جرمنی: ''میرے خادم، آر،ٹی کے پاس جاؤ اپنے ساتھ بزرگوں کو لے جاؤ اور کلام کا وہ حوالہ پڑھو جہاں یسعیاہ نبی حزقیاہ سے مخاطب ہوا تھا،تو وہ تندرست ہو جائے گا (یسعیاہ **38** باب) بھائی رُس، بھائی شمِٹ اور میں نے وہی کیا جو خداوند نے حکم دیا تھا اور خدا نے اپنے کلام کی معجزانہ شفا سے تصدیق کی۔

کریفلڈ جرمنی: میرے خادم، آگے جاؤ، کلام کرو، کیونکہ ایک ایماندار عورت کو اپنے بے ایمان شوہر کے سامنے

شرمندگی نہیں ہونی چاہیئے ۔''ایک پیاری بہن اپنی نئی نکور گاڑی میں **300** کلومیٹر کا سفر طے کر کے عبادت میں شرکت کے لئے آئی تھی ۔ جب وہ واپس جانے لگی تو گاڑی سٹارٹ نہیں ہو رہی تھی ۔ ہمارے بہت سے مکینک بھائیوں نے اور ساتھ ہی سڑک کنارے مدد کرنے والے کاریگروں نے اپنی پوری کوشش کی مگر گاڑی کو نہ چلا سکے ۔میں دعائیہ کمرہ میں سے گزر رہا تھا جب خداوند کی آواز سنائی دی ۔کوئی اِس کا تصور بھی نہیں کر سکتا کہ جب خداوند کے ہونٹوں سے کلام جاری ہوتا ہے تو پورے یقین اور مکمل کاملیت کے ساتھ طلب کرتا ہے ۔میں باہر گیا (چند بھائی وہاں قریب ہی موجود تھے) اُس بہن سے مل کر میں نے کہا،''اپنی گاڑی کے پاس جاؤ اور انجن کو سٹارٹ کرو کیونکہ یہ خداوند نے کہا ہے ۔''اُس بہن نے جواب دیا ۔''مگر ہم نے تمام کوشش کر لی ہیں ۔''میں نے اُس بہن کو بولنے سے روکا ،''مت بولیں ، بلکہ جو کہا گیا ہے وہی خداوند کے نام میں جا کر کریں ! کہنے میں نہیں بلکہ کرنے میں جلدی کرو :اور پہلی ہی کوشش میں گاڑی سٹارٹ ہو گئی اور وہ بہن بغیر کسی حادثہ کے گاڑی چلا کر گھر پہنچ گئی ۔اگلی صبح گاڑی سٹارٹ نہ ہوئی اور اُسے رسی سے باندھ کر مرمت کے لئے ورکشاپ لے جانا پڑا وہاں انھوں نے بتایا کہ اس کا فیول پمپ ناکارہ ہو چکا ہے اور اُس پرزہ کو تبدیل کر دیا گیا ۔

کریفلڈ جرمنی :بروز ہفتہ **18** نومبر **1978** ء خداوند نے صبح **10** بجے کے قریب مجھ سے کلام کیا ۔جب میں مشن سنٹر کے دفتر میں تھا :''میرے خادم اعمال کی کتاب میں تلاش کرو تا کہ تعین کرو کہ کیا کبھی کسی آدمی کو اُس کی بیوی کے ہمراہ خدمت کے لئے بلایا گیا ہے ''میں نے اپنی بائبل اٹھائی اور اعمال کی کتاب کی تلاوت شروع کر دی ۔جلد ہی مجھے احساس ہوا کہ حتیٰ کہ اُن سات خادموں کو بھی اُنکی بیویوں کے بغیر بلایا گیا تھا ۔اِس براہ راست نصیحت کی وجہ سے وہ نبوت جو مئی **1976** ء میں ہوئی تھی خدا نے خود اُس سے پردہ اُٹھا کر غلط ثابت کر دیا یعنی مجھے ایک جوڑے کو خدمت کے لئے مخصوص کرنا چاہیئے جو میں نے کیا تھا کیونکہ میں اِس تاثر کے نیچے تھا کہ یہ خداوند نے فرمایا تھا ۔

کریفلڈ جرمنی :دسمبر **1980** ء میں ، میں افریقہ کے مشنری دورہ پر تھا ۔ایک رات آکرا (گھانا) میں مجھے مچھروں نے چار مرتبہ کاٹا ، واپس لوٹنے پر یکم جنوری **1981** ء کو مجھے ہسپتال لے جایا گیا جہاں گرم خطے کا ملیریا تشخیص ہوا جو کہ کافی اگلے مرحلہ میں پہنچ چکا تھا ۔تین دن بعد ، میں نے سینئر ڈاکٹر پروفیسر بیکر کے یہ الفاظ سُنے جو وہ اپنی میڈیکل ٹیم سے کہہ رہا تھا ، بہت دیر ہو چکی ہے ۔ بہت دیر ہو چکی ہے ۔اب اس کی کچھ بھی مدد نہیں ہو سکتی ۔کوئی دوائی نہیں ۔حتیٰ کہ خون کی تبدیلی بھی نہیں ، میں اب بھی سب کچھ سن سکتا تھا ۔مگر بات کرنے کی طاقت نہ تھی ۔ میں نے محسوس کر لیا کہ میرا وقت آ پہنچا ہے ، اور مجھے صرف ایک ہی فکر تھی کہ ''خداوند میرے نجات دہندہ ، تیرے حضور میرا کیا مقام ہے ''؟ عین اُسی وقت

مجھے میرے بدن سے نکال کر نیلے آسمان کے نیچے پہنچا دیا گیا، جہاں میں نے سفید پوشاک پہنے کثیر تعداد ہجوم کو دیکھا ،وہ سب اپنی جوانی کے جوبن پر تھے(ایوب 33 باب 25 آیت) بالوں کے مختلف رنگ قابل ذِکر تھے۔ بہنوں کے لمبے بال اُن کی کمروں پر جھرنوں کی مانند لٹک رہے تھے۔ ہمیں شاہانہ طریقہ سے اور بھی بلندیوں تک پہنچایا گیا۔ پھر میں نے تقسیم کرنے والی اُفقی لکیر کی مانند کچھ دیکھا جو کہ بادلوں کے اوپر سورج طلوع ہونے سے ملتی جلتی تھی۔ میں رُوح میں جان گیا کہ اِس کے پار ہم ہوا میں خداوند سے ملیں گے۔ میں نے اوپر نگاہ کی تو شہر مُقدس کو دیکھا۔ میرے جلالی بدن بدن میں انتہائی خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ میں جان گیا کہ یہ (Rapture) ریپچر ہے۔ مجھے نہایت ہی مایوسی ہوئی جب میں واپس اپنے اِس زمینی بدن میں لوٹ آیا۔

کریفلڈ جرمنی: ''میرے لوگوں کو میرے حضور جمع کر، اُن سب کو جنہوں نے قربانی کے وسیلہ میرے ساتھ عہد باندھا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ وہ میرا کلام سنیں۔۔'' بعدازاں مجھے کلام مُقدس میں سے دو حوالہ جات ملے جن کے اندر یہی پیغام دیا گیا تھا: استثنا 4 باب 10 آیت: ''قوم کو میرے حضور جمع کر اور میں اُن کو اپنی باتیں سناؤں گا۔۔۔''
اورزبور 50 باب 5 تا 6 آیت کہ میرے مُقدسوں کو میرے حضور جمع کرو جنہوں نے قربانی کے ذریعہ میرے ساتھ عہد باندھا ہے اور آسمان اُسکی صداقت بیان کریں گے۔ کیونکہ خدا آپ ہی انصاف کرنے والا ہے۔''
''خدا کے لوگ، نئے عہد کی حقیقی کلیسیاء، اب خدا کا کلام سننے کے لئے جمع ہو رہی ہے۔ ہمیں لازمی شخصی طور پر وہ سب کچھ حاصل کرنا ہے جو نئے عہد کی کلیسیاء کے قیام کے وسیلہ ہمیں دیا گیا ہے: ''یہ میرے نئے عہد کا خون ہے جو بہتیروں کے گناہوں کی معافی کے لئے بہایا جاتا ہے۔'' (متی 26 باب 28 آیت)۔ اب وہ جن کا تعلق خدا کی جماعت سے ہے وہ خدا کا کلام سننے کے لئے آئیں گے۔ باقی سب اپنی اپنی راہوں پر چلتے رہیں گے۔ یہ کلام پورا ہو چکا ہے:
''جو کوئی خدا سے ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔'' (یوحنا 8 باب 47 آیت)۔

وارنا بلگاریہ: مشنری دورہ کے دوران، 15 جولائی 1999ء کو دوپہر کے وقت مجھے میرے بدن سے نکال کر بہشت میں پہنچا دیا گیا۔ میں نے قوس وقزاح کے رنگوں سے معمور روشنی کو بڑی یگانگت سے جنبش کرتے ایسے دیکھا جیسے اُس میں جان پھونکی گئی ہو۔ میں رُوح میں جان گیا کہ میری دائیں جانب بلندی پر تخت ہے کیونکہ روشنی کا ذریعہ اور آگ کا ملاپ نظر آ رہا تھا۔ میری بائیں طرف لڑکوں کی کوائر، ہاتھ اٹھا کر جرمن زبان میں زبور 34 گا رہے تھے۔ ''خداوند سے ڈرنے والوں کی چاروں طرف اُس کا فرشتہ خیمہ زن ہوتا ہے۔ اور اُن کو بچاتا ہے۔ آزما کر دیکھو کہ خداوند کیسا مہربان ہے۔ مبارک ہے وہ آدمی جو اُس پر توکل کرتا ہے۔''

بھائی برنہم نے **68** مرتبہ کہا کہ خداوند کا فرشتہ اب یہاں اسٹیج پر موجود ہے'' وہ مافُوق الفطرت روشنی کے ستون میں خداوند کی حضوری ہوتی تھی۔سب کچھ فضل ہے: بلاہٹ ،تبلیغی مہم اوراس کے ساتھ جڑے ہوئے تجربات مگر حقیقت یہی ہے کہ یہ پیغام مسیح کی دوسری آمد کا پیشرو ہونا چاہیئے ۔یہی بھائی برنہم نے **17** مرتبہ کہا تھا،اور جو کچھ بنائے عالم سے پیشتر اُس کی نجات کے منصوبہ میں طے ہو چکا تھا اُسے کچھ بھی کالعدم نہیں کرسکتا:''جو ابتدا ہی سے انجام کی خبر دیتا ہوں اور ایام قدیم سے وہ باتیں جواب تک وقوع میں نہیں آئیں بتاتا ہوں اور کہتا ہوں کہ میری مصلحت قائم رہے گی اور میں اپنی مرضی بالکل پوری کروں گا''(یسعیاہ **46** باب **10** آیت)۔

کیونکہ خدا نے پہلے سے ٹھہرایا تھا میں خدا کی الٰہی بلاہٹ کو آج تک پورا کرنے کے قابل ہوں خداوند کے اُس حُکم کا تابعدار ہوں جو مجھے **2** اپریل **1962** ء کو مِلا۔میں نے **1966/1967** ء میں مغربی یورپ میں **5** مما لک کے **25** شہروں میں عبادات کا انتظام کیا۔ بھائی برنہم کے گزر جانے کے تھوڑے عرصہ کے بعد ہی **1968** ء کے آغاز میں، میں نے براستہ ماسکو مشرقی یورپ کے مما لک میں بھی سفر کیا۔حتیٰ کہ سائبیریا اور کوہ یورال تک ۔اوراضافی مما لک اور براعظم میں گیا۔میں شہر سے دوسرے شہر گاڑی چلاتا تھا، ملک سے دوسرے ملک سفر کرتا تھا۔ براعظم سے دوسرے براعظم ہوائی جہاز پر جاتا تھا،اور کلام کی ویسے ہی منادی کرتا تھا۔جیسے خداوند نے **2** اپریل **1962** ء کو مجھے حُکم دیا تھا۔حتیٰ کہ قائرہ، دمشق، حلب اور بیروت بھی گیا۔

دوسری جگہیں جہاں میں نے خدا کے کلام کی تعلیم دی اور مسیح کی منادی کی بشمول کینیڈا، امریکہ، لاطینی امیریکا، افریقہ ،ایشیا، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ اور حتیٰ کہ بیجنگ جہاں **80** کی دہائی کے آغاز میں ریاستی مہمان کے طور پر استقبال کیا گیا اُس وفادار خداوند نے اپنے فضل اور رحمت سے میرے ہر سفر میں مجھے سنبھالا ، میں اُس کی بلاہٹ کو نہایت سنجیدگی سے لیتا ہوں جس کی تصدیق **3** دسمبر **1962** ء کو بھائی برنہم نے دو گواہوں کی موجودگی میں کی میں روحانی خوراک تقسیم کرتا اور خدا کے ابدی کلام کی منادی کرتا ہوں جہاں بھی مجھے اِس کا موقع ملتا ہے۔

ان گزرے ہوئے **55** سالوں میں جب سے میں اُس عظیم تجربہ سے گزرا ہوں جو **2** اپریل **1962** ء کو ہوا، میں **160** مما لک میں جا چکا ہوں (بعض میں متعدد مرتبہ)اور **650** شہروں میں منادی کر چکا ہوں ۔اس سارے عرصہ کے دوران ماہانہ مشنری دوروں کے ذریعہ ایک کروڑ ائیر لائن میل اب تک کر چکا ہوں، ایک یا دو دن سے زیادہ کسی جگہ میں کہیں نہیں رہا اور دو یا تین عبادتوں سے زیادہ نہیں کیں اور پھر خدا کی بلاہٹ کی وجہ سے اگلے شہر اُس آخری پیغام کو لے کر چلا گیا، جب تک کہ آخری والے بھی اُس بلاوے میں شریک نہ ہوں جائیں ۔ٹی۔وی پروگرام کے ذریعہ سے

ہم اُن ملکوں میں بھی منادی کر چکے ہیں جہاں میں شخصی طور پر نہیں پہنچ پایا۔لہذا انجیل کی خوشخبری کی منادی دنیا کے دُور دُور کے کونوں میں بھی ہو رہی ہے تا کہ تمام قوموں میں گواہی ہو(متی 24 باب 14 آیت)اور چُنیدہ کو باہر نکالنے کے لئے (2 کرنتھیوں 6 باب 14 تا 18 آیت)اور پھر خاتمہ ہوگا۔یہ خداوند نے کہا تھا۔

اِن تمام برسوں کے دوران ، مشن سنٹر میں بڑی بابرکت عبادتیں ہوتی رہی ہیں۔حتیٰ کہ 1979ء میں شیطان نے نہ صرف مجھے تباہ کرنے کی کوشش کی بلکہ اِس الٰہی بلاہٹ کی حوصلہ شکنی کرنے کی بھرپور کوشش کی تا کہ کلیسیاء کو پھاڑ ڈالے اور سارے کام کو کچل ڈالے اُس غیبت اور کردارکشی کے ذریعہ اِس کے باوجود ہم خدا کی مدد سے چلتے رہے۔

آخر کار خدا نے خود یسعیاہ 54 باب 17 آیت میں فرمایا ہے ’’کوئی ہتھیار جو تیرے خلاف بنایا جائے کام نہ آئے گا اور جو زبان عدالت میں تجھ پر چلے گی تُو اُسے مُجرم ٹھہرائے گی خداوند فرماتا ہے یہ میرے بندوں کی میراث ہے اور اُن کی راستبازی مجھ سے ہے۔‘‘

سچے ایمانداروں نے ہمارے خداوند کے کلام کو اپنے دِلوں میں بسایا ہوا ہے ’’میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو میرے بھیجے ہوئے کو قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے اور وہ جو مجھے قبول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبول کرتا ہے۔‘‘

یوحنا (13 باب 20 آیت)وہ وفادار رہے ہیں مگر افسوس یہ بھی پورا ہو رہا ہے:لیکن سب نے اس خوشخبری پر کان نہ دھرا چنانچہ یعسیاہ کہتا ہے اے خداوند ہمارے پیغام کا کس نے یقین کیا ہے؟(رومیوں 10 باب 16 آیت)

میں اس بات کو سمجھتا ہوں کہ خادم کو ویسے ہی لعن طعن برداشت کرنی پڑتی ہے جیسے ہمارے خداوند نے اور خدا کے دوسرے خادموں نے بھی کی خاص طور پر ایوب اور اُس کے خاندان کو ایک بھاری بوجھ اٹھانا پڑا۔یعقوب رسول لکھتا ہے۔’’تم نے ایوب کے صبر کا حال تو سنا ہی ہے اور خداوند کی طرف سے جو اُس کا انجام ہوا اُسے بھی معلوم کر لیا جس سے خداوند کا بہت ترس اور رحم ظاہر ہوتا ہے۔(یعقوب 5 باب 11 آیت)۔ایوب کی مانند،کلیسیاء کو بھی دُوگنی بحالی کا تجربہ ہوگا۔خداوند نے جو کلیسیاء کے بارے میں کہا ہے وہ ہمیشہ کے لئے حقیقت ہے۔’’اور عالم ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے۔‘‘(متی 16 باب 18 آیت)۔

بھائی اور بہنیں ، ہماری بین الاقوامی عبادتوں میں شرکت کے لئے ساری دنیا سے سفر کر کے آتے ہیں جو کہ ہر مہینہ ہوتی ہے۔اب تک 1700 سے زائد گھریلو مجمعے اور ساتھ ساتھ پوری پوری جماعتیں 170 ممالک سے انٹرنیٹ کے ذریعہ ہر ماہ ہمارے ساتھ ان عبادتوں میں شامل ہوتی ہیں۔قادرِ مطلق خدا نے ہمیں ہر چیز مہیا کی ہے۔بزرگ اور ڈیکن، گائک اور سازندے جو ہماری عبادتوں کو آرائشی بناتے ہیں۔بھائی اور بہن جو مختلف زبانیں بولتے ہیں تا کہ عبادتوں اور

کتابوں کا **15** زبانوں کے اندر ترجمہ کیا جاسکے۔ تکنیکی مہارت کے قابل ساتھی اشاعت خانہ اور ڈاک خانہ کے ساتھی ، آغاز ہی سے ، ہم اس قابل تھے کہ ساری دنیا میں کتابچے ، کتابیں ، سی ڈی اور ڈی وی ڈی مفت تقسیم کرسکیں خدا نے بھائیوں اور بہنوں کو ہدایت کی کہ اس بین الاقوامی مشنری کام کی مدد کریں۔ وہ کچھ بھی نہیں بھولا۔ ساری عزت اور جلال ابدالاباد اُس کا ہے۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ بہت جلد خدا اپنے لوگوں میں ایک آخری جنبش کرے گا۔ جیسا کہ یعقوب **5** باب **7** تا **8** آیت میں لکھا ہے۔ ''پس اے بھائیو! خداوند کی آمد تک صبر کرو۔ دیکھو کسان زمین کی قیمتی پیداوار کے انتظار میں پہلے اور پچھلے مینہ کے برسنے تک صبر کرتا رہتا ہے۔ تم بھی صبر کرو اور اپنے دلوں کو مضبوط رکھو کیونکہ خداوند کی آمد قریب ہے۔'' مبارک ہیں وہ سب جو اُس کام میں حصہ دار ہیں جو اِن دنوں خدا کر رہا ہے!

اصلاح کی ابتدا اور اختتام

اِس سال ، پروٹسٹنٹ اور کیتھولک کلیسیاء لوتھر کے وسیلہ سے ہونے والی اصلاح کی **500** سالہ یادگاری منا رہے ہیں۔ اس صفحہ پر دی گئی تصویر میں اُن افراد کو دکھایا گیا ہے جنہوں نے اصلاح کے وقت اپنا اپنا کردار ادا کیا۔

چیکوسلاواکیا میں جان ہُس پراگ میں بلاشبہ مارٹن لوتھر اور اُس کی بیوی کترینہ آف بورا اور اُس کا دوست فِلپ میلانچٹن اِن سب نے جرمنی میں کام کیا ساتھ ساتھ ہلڈرچ زونگلی جو ایک دلیر سوئس باشندہ تھا اور جنیوا کے اندر ایک جو ہانس کیلون جو ایک فرانسسی شخص تھا۔ یہ اشخاص نہایت ہی متاثر کن ہیں جنہوں نے اصلاح کی پو پھٹنے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔

متعدد ، بتدریج اور عمومی واقعات میں حصہ دار تھے۔ جبکہ اُس کی جانب واپسی جو کلام مقدس میں لکھا ہے اور ہمارے مسیح اور نجات دہندہ کے ساتھ اُن افراد کے ساتھ مکالمہ جن کا خدا کے ساتھ شخصی تجربہ تھا **150** سال قبل شروع ہو چکا تھا۔ انگلینڈ مین جان وائکلف کی ساتھ اور چیکوسلاواکیا میں جان ہُس کے ساتھ ، راٹرڈیم سے ارسمس جو ہالینڈ کا باشندہ تھا۔ وہ پہلا شخص تھا جس نے نیا عہدنامہ کو اصل یونانی متّن میں شائع کیا تھا۔ اِصلاح کا کام صرف جرمنی تک ہی محدود

نہیں تھا بلکہ تمام یورپ میں جاری تھا۔لوتھر نے آخری رکاوٹ عبور کرنے میں مدد کی چونکہ وہ بائبل کی اہمیت کو پہچان چکا تھا۔اُس نے تمام لوگوں کے لئے جرمن زبان میں اُس کا ترجمہ کیا۔

جوکوئی اصلاح کاروں کی مختلف آراءاور مضامین کے بارے میں پڑھتا ہے جن پر وہ ایک دوسرے سے بحث کرتے تھے تو وہ جان جائے گا کہ یہ محض ابتدا تھی۔ بعد میں مینوسائمنز کے ذریعہ سے انقلاب آیا جو بپٹسٹ فرقہ کا پیشرو تھا،اور پھر جان ویسلی کے ذریعہ انقلاب آیا جو مینونی (پروسٹنٹ فرقہ کی شاخ) کا بانی ہے، جان سمتھ کی ذریعہ جو بپٹسٹ فرقہ کا پیشرو تھا،اور پھر جان ویسلی کے ذریعہ جو میتھوڈسٹ فرقہ کا بانی ہے۔شاہی نواب جان نن زین ڈورف بھی جو موراوی کلیسیاء کے ساتھ تھا۔اور دوسرے انقلابی مُناد بتدریج بائبل کے مضامین اور شخصی نجات کے تجربات کو بعد میں آنے والی صدیوں میں شامل کرتے چلے گئے اور اس طرح یہ سلسلہ بیسویں صدی کے آغاز تک چلتا رہا۔ پھر پینتی کاسٹل انقلاب ،جس کا آغاز رُوح القدس کے نزول سے ہوا۔ 9 اپریل 1906ء کو ایوسا سٹریٹ لاس اینجلس میں ہوا۔ جو رُوح کی نعمتوں کے حوالہ سے اصل مسیحیت کے اندر ایک اہم پیش رفت تھی۔لیکن ابھی بھی رسولوں کی اصل تعلیم تک نہیں پہنچ سکی تھی۔ بیشتر پینتی کاسٹل کلیسیائیں جو اُس میں باہر آئیں ابھی تک تثلیثی عقیدہ کے ہی اندر تھیں۔

جس کا کلیہ 325ء میں نقایاہ میں بنا جسے بعد میں 381ء میں قسطنطانی مجلس کے ذریعہ ترامیم کر کے اُسے ''رسولوں کا عقیدہ'' کہا گیا۔اس لئے بہت ضروری ہے کہ واضح کیا جائے کہ اوپر درج دی گئی مجلسوں میں کسی ایک بھی رسول نے شرکت نہیں کی تھی۔ بائبل کے عقیدہ کی تفصیلات صرف بائبل میں ہی لکھی ہوئی ہیں،اور جی اٹھنے والے نجات دہندہ کی بلاوے سے اور رُوح القدس کی براہ راست راہنمائی کے تلے جو رُسولوں نے سیکھا یا صرف وہی رُسولی عقیدہ اور آخر تک یسوع مسیح کی کلیسیاء کے لئے مستند ہے۔محض یہ شہر شہ سُرخی میں لکھ دینا دھوکے کے سوا کچھ نہیں۔ ''کوئی اور خوشخبری نہیں'' اگر کسی بھی لحاظ سے بعد میں مذہبی روایات پیش کی جائیں اس عبارت کا استعمال کسی کے لئے بھی فائدہ مند نہیں۔

''وفاداری سے بائبل کی مطابق'' اگر اِس کے بعد ازاں ایسے بیانات جاری کئے جائیں جن کی بنیاد چوتھی صدی میں ریاستی کلیسیاء نے رکھی اور بائبل سے کسی قسم کی کوئی مماثلت نہیں۔ یوحنا 17 باب میں، ہمارا نجات دہندہ بہت ہی کلیسیاؤں کی اتحاد کی بات نہیں کر رہا بلکہ ایمانداروں کے رُوحانی اتحاد کے بارے بتا رہا ہے: ''میں اُن میں،اور تو مجھ میں تا کہ وہ کامل ہو کر ایک ہو جائیں۔۔۔'' اُن سب لوگوں کو جو مختلف مسیحی فرقوں کے اندر ہیں، اُس پر سنجیدگی سے سوچنا چاہئیے جو پُولس رُسول نے خدا کی بلاہٹ سے لکھا ہے۔

''میں نے اُس توفیق کے موافق جو خدا نے مجھے بخشی، دانا معمار کی طرح نیو رکھی اور دوسرا اُس پر عمارت اٹھاتا ہے۔ پس

ہر ایک خبردار رہے کہ وہ کیسی عمارت اٹھاتا ہے۔'' (1 کرنتھیوں 3 باب 10 آیت)۔

''اور رسولوں اور نبیوں کی نیو پر جس کے کونے کے سرے کا پتھر خود مسیح یسوع ہے تعمیر کیے گئے ہو، اُسی میں ہر ایک عمارت مِل مِلا کر خداوند میں ایک پاک مُقدس بنتا جاتا ہے، اور تم بھی اُسی میں باہم تعمیر کیے جاتے ہو تا کہ رُوح میں خدا کا مسکن بنو۔'' (افسیوں 2 باب 20 تا 22 آیات)۔''ایک ہی خداوند ہے، ایک ہی ایمان، ایک ہی بپتسمہ، اور سب کا خدا اور باپ ایک ہی ہے جو سب کے اوپر اور سب کے درمیان اور سب کے اندر ہے (افسیوں 4 باب 5 تا 6 آیت)۔

''لیکن اگر ہم یا آسمان کا کوئی فرشتہ بھی اُس خوشخبری کے سوا جو ہم نے تمہیں سنائی کوئی اور خوشخبری تمہیں سنائے تو ملعون ہو۔'' (گلتیوں 1 باب 8 آیت) تمام اصلاح کاروں کا اِس پر اتفاق تھا اور انھوں نے پوپ کو بطور مسیح کا نائب رد کر دیا تھا اور ساتھ ہی روائتی طور سے اپنی مرضی سے کام کرنا، کنواری مریم کی پرستش کرنا، مقدسین کی عبادت، مورتیں اور مجموعی طور پر مُردے، اصلاحی کلیسیائی عمارتوں میں یہ صفائی کا عمل تو شامل تھا مگر افسوس کے ساتھ اِن کلیسیاؤں اور فرقوں کے اندر تعلیم اب بھی رسولوں کی تعلیم کے ساتھ میل نہیں کھاتی تھی۔ اگر قریب سے غور کریں تو ہر فرقہ اپنی ذاتی خوشخبری کی منادی کرتا ہے۔ رُسول ہمارے لئے تین یا سات سیکرامنٹ چھوڑ کر نہیں گئے۔ جو ہماری جان بچانے کا ذریعہ سمجھے جاتے ہیں۔ رُسول متی 28 باب 19 آیت والے ارشادِ اعظم کو لے کر چلے، خدا سے ملاپ کی خوشخبری کی منادی کی اور گناہوں کی معافی اور وہ سب جو ایمان لائے انھیں یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا جیسا کہ مرقس 16 باب 16 آیت میں لکھا ہے۔ یہی نئے عہد کے عہد کا نام ہے جس میں خدا نے اپنے آپ کو بطور باپ بیٹے کے اندر اور روح القُدس کے وسیلہ سے ظاہر کیا ہے۔ خدا کی نجات صرف اُس میں ہے (اعمال 4 باب 12 آیت)۔ تثلیثی کلیہ ''باپ کے نام میں، بیٹے کے نام میں اور رُوح القدس کے نام میں'' ایک مرتبہ بھی بائبل میں استعمال نہیں ہوا ہے۔ بین الاقوامی کلیسیائی تاریخ تصدیق کرتی ہے کہ اولین مسیحی صدیوں کے دوران ایمانداروں کو ایک غوطہ کے ساتھ صرف خداوند یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا جاتا تھا۔ متی 28 باب 19 آیت کے بارے جو غلط فہمی ہے۔ 381ء میں ہونے والی مجلس کی طرف جاتی ہے۔ اعمال 2 باب میں جس دِن کلیسیاء کا آغاز ہوا، توبہ اور گناہوں کی معافی کی منادی ہوئی: توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لیے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے۔''

(عمال 2 باب 38 آیت)۔ پہلے تین ہزار ایمانداروں کو بپتسمہ دیا گیا (اعمال 2 باب 37 تا 41 آیات)۔ ساری اعمال کی کتاب میں یہی واحد مُستند نمونہ اختیار کیا گیا ہے۔ فلپس نے سامریہ میں منادی کی اور جو ایمان لائے اُن کے بارے میں مندرجہ ذیل ہمیں بتایا گیا''۔۔۔۔ انھوں نے صرف یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیا تھا۔''

(اعمال 8 باب 14 تا 17 آیات) پطرس نے یسوع مسیح کی انجیل کی رومی صوبیدار کرنیلیس کے گھر منادی کی اور سننے والوں پر رُوح القُدس نازل ہوا: پھر ہم پڑھتے ہیں: اور اُس نے حکم دیا کہ انھیں خداوند کے نام میں بپتسمہ دیا جائے (اعمال 10 باب 43 تا 49 آیات) ۔پُولس نے انھیں خوشخبری سنائی جو یوحنا بپتسمہ دینے والے کی تعلیم کی پیروی کرتے تھے :'' جب انھوں نے یہ سُنا تو انھوں نے خداوند یسوع کے نام کا بپتسمہ لیا۔'' (اعمال 19 باب 3 تا 6 آیات) یسوع مسیح کی کلیسیاء میں یہی آخر تک مُستند ہے۔

اصلاح کی سالگرہ کے پیش نظر ،سینکڑوں اداریے ہے، حمایتی اور مخالف ، مارٹن لوتھر کے بارے اور'' اصلاح'' کے مضمون کے بارے لکھے گئے ہیں ۔ایک اعنوان کہتا ہے:'' 500 سال کی علیحدگی کافی ہے''، صلح کی عبادات ہر جگہ منعقد ہو رہی ہیں ۔ یہ ہمیشہ'' صیغہ جمع میں اتحاد'' کے بارے ہے۔ مگر انفرادی طور پر یسوع مسیح ہمارے نجات دہندہ کی وسیلہ خدا کے ساتھ ملاپ کہاں ہے؟ (2 کرنتھیوں 5 باب 14 تا 21 آیات) جب کلیسیائی بیٹیاں روم کی کلیسیاء کی ماورانہ رحم میں واپس لوٹ رہی ہیں تو اِس بات کی گواہی دیتی ہیں کہ روحانی اعتبار سے وہیں سے اُن کا تعلق ہے۔ مگر وہ سب جن پر خدا کا فضل ہوا ہے وہ واپس اصل کلیسیاء کی طرف لوٹتی ہیں، رُسولوں کی تعلیم کی طرف جو یروشلم سے صادر ہوئی ۔آخری پکار اب جاری ہے، جو تمام ایمانداروں سے مخاطب ہے، باوجود اُن کی مذہبی وابستگی کے وہ اِس پکار کی فرمانبرداری کریں گے۔'' اِس واسطے خداوند فرماتا ہے کہ اُن میں سے نکل کر الگ رہو اور ناپاک چیز کو نہ چھوؤ تو میں تم کو قبول کر لوں گا اور تمہارا باپ ہوں گا اور تم میرے بیٹے بیٹیاں ہو گے۔ یہ خداوند قادرِ مطلق کا قول ہے۔

(2 کرنتھیوں 6 باب 8 تا 11 آیات)۔

عالمی بپٹسٹ اتحاد:	تین کروڑ 70 لاکھ
میتھوڈسٹ عالمی مجلس:	3 کروڑ 90 لاکھ
لوتھرن عالمی اتحاد:	7 کروڑ 23 لاکھ
اصلاحی کلیسیاؤں کی عالمی برادری:	8 کروڑ
اینگلیکن کلیسیاء:	8 کروڑ 50 لاکھ
عالمی پینتی کوست اجتماع:	30 کروڑ
کُل جمع:	61 کروڑ 33 لاکھ
آرتھوڈوکس کلیسیائیں:	30 کروڑ

رومن کیتھولک کلیسیاء: ایک ارب 25 کروڑ 40 لاکھ

آیئے تمام مسیحیت پر غور کریں۔ 2 ارب سے زائد بھگتوں میں سے کتنوں نے مسیح میں حقیقی تبدیلی کا تجربہ حاصل کیا ہو گا؟

کتنوں نے کلام اور رُوح کے وسیلہ سے نئی پیدائش کا تجربہ حاصل کیا ہو گا جس کا تقاضہ خود خداوند کرتا ہے:

''یسوع نے جواب میں اُس سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا۔'' (یوحنا 3 باب 3 آیت) کتنے ہیں جنہوں نے اُس نجات کا تجربہ حاصل کیا ہے جیسے اصل مسیحیت میں بیان کیا گیا ہے؟ یوحنا رُسول نے مندرجہ ذیل لکھا ہے جو آج بھی لاگو ہوتا ہے۔ ''اور وہ گواہی یہ ہے کہ خدا نے ہمیں ہمیشہ کی زندگی بخشی اور یہ زندگی اُس کے بیٹے میں ہے۔ جس کے پاس بیٹا ہے اُس کے پاس زندگی ہے اور جس کے پاس خدا کا بیٹا نہیں اُس کے پاس زندگی بھی نہیں'' (1 یوحنا 5 باب 11 تا 12 آیت) کوئی بھی مذہب، حتیٰ کہ مسیحی مذہب بھی، گناہوں کی معافی اور خدا کی نجات نہیں لے کر آیا۔

30 کروڑ پینتی کاسٹل اور کرشماتی لوگوں کو بھی اِس سوال کا سامنا لازمی کرنا چاہئیے۔ آپ میں کتنوں نے توبہ کی ہے۔ گناہوں کی معافی مانگی ہے اور کلام مقدس کے مطابق خداوند یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیا ہے؟ اِس کے برعکس تمام کلیسیائیں اور فرقے اپنی ذاتی خوشخبری کی منادی کرتے اور اپنی بادشاہیاں کھڑی کر رہے ہیں۔ مسیح کے اوپر نہیں جو کہ نجات کی چٹان ہے بلکہ اپنے ذاتی عقیدوں پر؟ یہ سنجیدہ کلام ہے، جو ہمارے خداوند نے متی (7 باب 21 تا 23 آیات) میں فرمایا: ''جو مجھ سے اے خداوند کہتے ہیں اُن میں سے ہر ایک آسمان کی بادشاہی میں داخل نہ ہو گا مگر وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے، اُس دن بہتیرے مجھ سے کہیں گے اے خداوند! کیا ہم نے تیرے نام سے نبوت نہیں کی اور تیرے نام سے بدروحوں کو نہیں نکالا اور تیرے نام سے بہت سے معجزے نہیں دکھائے؟ اُس وقت میں اُن سے صاف کہہ دوں گا کہ میری تم سے کبھی واقفیت نہ تھی۔ اے بدکارو میرے پاس سے چلے جاؤ۔

روم۔۔ دنیا کا دارالخلافہ شہر

بروز جمعہ، 24 مارچ 2017ء پوپ فرانسس نے یورپی یونین کی حکومتوں اور ریاستوں کے صدُور کا ویٹیکن میں استقبال کیا۔ اِس خاص تقریب کا مقصد، ''رومی معاہدہ'' کی 60 سالہ سالگرہ کا جشن تھا۔ رومی معاہدہ پر دستخط 25 مارچ 1957ء کو ہوئے تھے۔ جس میں جرمنی، ہالینڈ، بیلجئیم، لاگزمبرگ، فرانس اور اٹلی کے نمائندوں نے روم کے کنزرویٹری محل میں دستخط کئے تھے۔ یہ یورپین یونین کے بنیادی رُکن ہیں۔ پہلے ہی پچھلے سال کے آغاز میں، پوپ نے ایک

پریس کانفرنس کی دوران وعدہ کیا کہ ''سب کچھ کیا جائے گا تا کہ یورپین یونین تقویت پائے اور آگے بڑھنے کی تحریک بھی ملے۔'' تمام 27 ممالک نے ایک نئ، باہمی قرارداد، اُسی ہال میں پاس کی جہاں 1957ء میں رومی محاہدہ پر دستخط ہوئے تھے۔

ایک پرانا محاورہ کہتا ہے: ''تمام راستے روم کی طرف جاتے ہیں۔مگر باہر نکلنے کا صرف ایک راستہ ہے۔'' دانی ایل نبی نے دنیا کی سلطنتوں کو پہلے ہی دیکھ لیا تھا (دانی ایل 2 باب 36 تا 45 آیات)، (دانی ایل 7 باب 1 تا 8 آیات)۔ بابل کی سلطنت، مادی فارس سلطنت، یونانی سلطنت، اور آخری رومی سلطنت جس کا آغاز 63 قبل از مسیح ہوا۔ جب وہ عظیم چارلس کی تاج پوشی پوپ لیو (سوئم) نے کی۔اُسے 800ء میں، سینٹ پیٹرز چرچ میں بطور رومیوں کا حاکم (قیصر) مقرر کیا گیا تھا۔وہ اپنے آپ کو رومی بادشاہوں کا جانشین سمجھنے لگا تھا۔1806ء تک رومی ۔جرمن قیصر (حاکم) کا دائرہ اقتدار ایک سرکاری عہدہ کے مطابق ''پاک رومی سلطنت'' کہلاتا تھا۔انٹرنیٹ پر ساری معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں کہ کیسے ویٹکین اُس سب میں ملوث ہے جو کچھ ساری دنیا میں ہورہا ہے۔اہم مسئلہ امن اور سکون ہے۔اسرائیل اور فلسطین کے درمیان امن محاہدہ جسے براہ راست ویکٹین کی ثالثی سے حاصل کیا جائے اور مشرق وسطیٰ میں اپنا مقصد حاصل کیا جائے جو دنیا کی توجہ کا مرکز ہے۔تب وہ پورا ہوگا جو پُولس رسول نے پہلے ہی سے اپنے وقت میں اپنی ابنیانہ آنکھوں سے دیکھ کر لکھ دیا تھا۔

''جب لوگ کہتے ہوں گے سلامتی اور امن ہے اُس وقت اُن پر اِس طرح ناگہان ہلاکت آئے گی۔'' (1 تھیسلنیکیوں 5 باب 3 آیت)۔

اسرائیل کے حوالہ سے، خدا نے جو کچھ ابراہام سے کہا ہر شخص اُسے نہایت سنجیدگی سے لے۔''جو تجھے مبارک کہیں اُن کو

میں برکت دوں گا اور جو تجھ پر لعنت کرے اُس پر میں لعنت کروں گا اور زمین کے سب قبیلے تیرے وسیلے سے برکت پائیں گے۔'' (پیدائش 12 باب 3 آیت)۔ یہ آج بھی اِس وعدہ کی طرح لاگو ہوتا ہے۔

''اور خداوند یہوداہ کو ملک مُقدس میں اپنی میراث کا بخرہ ٹھہرائے گا اور یروشلم کو قبول فرمائے گا۔''

(زکریاہ 2 باب 12 آیت)۔ آخر کار یہودیہ، اسرائیل کے اہم علاقہ کا حصہ ہے اور یروشلم داؤد کے زمانہ سے اسرائیل کا دارالخلافہ ہے۔ بائبل میں یروشلم کا تزکرہ 780 مرتبہ آیا ہے۔ اپنی مصلحت اور ارادہ کے موافق، خداوند خدا پہلے تمام قوموں میں سے اپنی کلیسیاء کے ساتھ مخلصی کے کام کو مکمل کرے گا اور پھر اسرائیل کے ساتھ۔ (رومیوں 11 باب اور دوسرے حوالے)۔

بائبل پر ایمان رکھنے والے اس زمانہ کے نشانات پر توجہ دیں خداوند کی باتوں کو سنجیدگی سے لیں: ''اور جب یہ باتیں ہونے لگیں تو سیدھے ہوکر سر اُوپر اُٹھانا اِس لیے کہ تمہاری مخلصی نزدیک ہوگی۔'' (لوقا 21 باب 28 آیت)۔ اُسی طرح جیسے پُلس نے خدا کی مکمل خوشخبری کی منادی کی ہے (اعمال 20 باب 27 آیات) اور اپنے خطوط میں دراصل اُس نے بائبل کے ہر مضمون اور ہر تعلیم کو بڑی ترتیب سے بیان کیا ہے۔ ہمارے زمانہ میں یہ دوبارہ واقع ہوا ہے۔ ہمارے زمانہ میں خدا کی طرف سے بھیجا گیا شخص ولیم برنہم تھا۔ اُس نے حقیقتاً ایک مرتبہ پھر سے کلیسیاء میں اُس بنیادی تعلیم کو اجاگر کیا ہے۔ الوہیت کے بارے میں اصل تعلیم، پانی کا بپتسمہ، عشائے ربانی اور باقی تمام مضمون نہایت ہی وضاحت کے ساتھ رُسولوں کی بنیاد پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

ہم اپنی درستگی کو آخری عدالت تک ملتوی نہیں کرسکتے۔ پھر ہمیشہ کے لیے بہت دیر ہوچکی ہوگی۔ خدا کے گھر سے عدالت کا آغاز اب ہی ہے۔ ''کیونکہ وہ وقت آ پہنچا ہے کہ خدا کے گھر سے عدالت شروع ہو اور جب ہم ہی سے شروع ہوگی تو اُن کا کیا انجام ہوگا جو خدا کی خوشخبری کو نہیں مانتے؟ (1 پطرس 4 باب 17 آیت) حقیقی منادی کے ذریعہ، یسوع مسیح کی عالمگیر کلیسیاء میں اب سب کچھ بحال ہوچکا ہے اور تکمیل تک پہنچ رہا ہے۔

جتنی جلدی آخری پیغام اپنے آخری مقصد کو پورا کرلے گا۔ تو خداوند بطور دُلہا واپس آئے گا۔

(متی 25 باب 1 تا 10 آیات) اور دُلہن کو اپنے پاس لے جائے گا (یوحنا 14 باب 3 آیت)۔ عقلمند کنواریاں شادی کی ضیافت میں برہ کی دُلہن کو اپنے پاس لے جائیں گی۔ (مُکاشفہ 19 باب 7 آیت)۔ میرا ایمان ہے کہ جو خداوند نے بھائی برنہم سے کہا تھا کہ مُنکشف کلام کا یہ پیغام جو اُس کے سپرد کیا گیا تھا یہی مسیح کی دوسری آمد کا پیشرو ہے سب کچھ اب خاتمہ کی طرف بڑھ رہا ہے۔ حتیٰ کہ اصل کلام کی حقیقی منادی بھی، مبارک ہیں وہ جو خدا پر اُس طرح ایمان

لاتے ہیں جیسے ابراہام خدا پر ایمان لایا (پیدائش 17 باب 5 آیت)، (رومیوں 4 باب 17 آیت) تُمِیتھِیس کے آخری خط میں پُولس یہ لکھ سکا: ''مگر خداوند میرا مددگار تھا اور اُس نے مجھے طاقت بخشی تاکہ میری معرفت پیغام کی پوری منادی ہو جائے اور سب غیر قومیں سُن لیں اور میں شیر کے منہ سے چھڑایا گیا۔'' (2 تُمِتھِیس 4 باب 17 آیت)۔ میں اپنے خداوند کا شکرگزار ہوں جس نے مجھے خود بلایا، مجھے بھیجا اور مجھے ہدایات دیں۔ آخر میں، میں اُس استحقاق کے لئے جو اُس نے مجھے بخشا ہے اُس کا شکرگزار ہوں کہ اصل کلام کا پیغام ساری دنیا میں آج تک لے کر جا رہا ہوں۔ ساری ابدیت میں اُسی کو جلال مِلے۔

ہم ساری دنیا میں تمام بہن بھائیوں سے بہت قریب سے متحد ہیں اور ایک دوسرے کے لئے دُعا گو ہیں۔ خاص پور پر خداوند خدا اُن بھائیوں کو برکت دے جو ساری دنیا میں اصل کلام اور خالص روحانی غذا بانٹ رہے ہیں۔

''اب جو تم کو ٹھوکر کھانے سے بچا سکتا ہے اور اپنے پُرجلال حضور میں کمال خوشی کے ساتھ بے عیب کر کے کھڑا کر سکتا ہے ،اُس خدائے واحد کا جو ہمارا منجی ہے جلال اور عظمت اور سلطنت اور اختیار ہمارے خداوند یسوع مسیح کی وسیلہ سے جیسا ازل سے ہے اب بھی ہو اور ابدُالاباد رہے آمین (یہوداہ 24 تا 25 آیت)۔ ہم سب (1 تھسلنیکیوں 4 باب 13 تا 18 آیات) کو پورا ہوتا ہوا دیکھنا چاہتے ہیں''۔۔۔۔ ہم جو زندہ ہیں اور خداوند کے آنے تک باقی رہیں گے سوئے ہوؤں سے ہرگز آگے نہ بڑھیں گے۔ کیونکہ خداوند خود آسمان سے للکار اور مقرب فرشتہ کی آواز اور خدا کے نرسنگے کے ساتھ اُتر آئے گا اور پہلے تو وہ جو مسیح میں مُوئے جی اُٹھیں گے۔ پھر ہم جو زندہ باقی ہوں گے اُن کے ساتھ بادلوں پر اُٹھائے جائیں گے تاکہ ہوا میں خداوند کا استقبال کریں اور اِس طرح ہمیشہ خداوند کے ساتھ رہیں گے۔''

خداوند آپ سب کو برکت دے

اُسی کی بلاہٹ سے

بھائی فرینک

اگرآپ ہماری کتابیں حاصل کرنا چاہتے ہیں تو مندرجہ ذیل پتے پر لکھیں۔

مشن سنٹر P.O.BOX 100707 47707 Krefeld Germany

آپ ہر ماہ پہلے ہفتہ اتوار ہونے والی عبادتوں میں انٹرنیٹ کے ذریعہ شامل ہو سکتے ہیں۔ ہفتہ کو رات ساڑھے گیارہ بجے پاکستان ٹائم اور اتوار کو دوپہر 2 بجے۔ اِن پیغامات کو 15 مختلف زبانوں میں ساری دنیا میں سُنا جا سکتا ہے۔ جو کچھ خدا اپنی نجات کے منصوبہ کے حوالہ سے کر رہا ہے اُس کے حصہ دار بن جائیں!

آپ Youtube پر ہمیں اِس نام سے تلاش کر سکتے ہیں۔

''Apostolic Prophetic bible Ministry''

Homepage:http://www:freie-volksmission.de

Email: volksmission@gmx.de

Fax: 00492151951293

(C)by the author and publisher E.Frank

مصنف و ناشر: ایوالڈ فرینک

مترجم: پاسٹر عرفان مائیکل

پاکستان میں رابطہ کیلئے پاسٹر سرفراز، گل چک 424 گوجرہ 0300-6558790

پاسٹر اکرم روشن (لاہور) 0300-4550018

پاسٹر فرمان مسیح (راولپنڈی) 0336-5036351

پاسٹر اکمل (سرگودھا) 0342-7522280

خداوند میں عزیز بھائیواور بہنو! اپنے دل میں بڑی گہری شکر گزاری سے میں اُن گزرے 47 برس کی طرف مُڑ کر دیکھتا ہوں جب میں پہلی مرتبہ بھائی فرینک سے ملا تھا۔ میں حقیقت میں یہ کہہ سکتا ہوں ''اب میں اِس سے جان گئی کہ تو مرد خدا ہے اور خداوند کا کلام تیرے منہ میں ہے وہ حق ہے۔(1 سلاطین 17 باب 24 آیت)۔

ابتدا ہی سے مجھے توفیق ہوئی کہ میں بھائی برنہم کی پیغامات کا جرمن زبان میں ترجمہ بھائی فرینک کے منہ سے سن سکا اور اُن اشتہاری خطوط اور کتابوں کو پڑھ سکا جو کلام مقدس کے اہم مضمونوں پر انھوں نے لکھیں۔

ہمارے زمانہ کے انبیانہ کلام کی کلام مقدس کے مطابق ترتیب اور آخیر زمانہ کے واقعات سے اُن کا تعلق، جس کی ہماری روحانی ترقی سے معقول شراکت داری ہے۔ میں خود اِس بات کی گواہی دے سکتا ہوں کہ عبادتوں میں خداوند کا روح کیسے کام کرتا تھا۔ ہر مرتبہ جب بھی خدا کی تخت سے ہمارے لئے خدا کا تازہ کلام منکشف ہوتا ہے۔ خدا کا فضل سے ، مجھے بھائی فرینک کے ہمراہ مشنری دوروں پر ساتھ جانے کا اعزاز بھی حاصل ہوا ہے، خاص طور پر پرتگالی زبان بولنے والے ممالک ہیں۔

میں نے خالص خدا کے کلام کے علاوہ بھائی فرینک کے ہونٹوں سے اور کچھ کبھی نہیں سنا۔ یہاں وہ بھی ہیں جو بھائی برنہم کی عظیم خدمت پر آکر تعطل کا شکار ہیں اور رُک گئے ہیں اُس کی جن عبارتوں کو سمجھنا مشکل ہے موڑتے ہیں اور اپنے لئے ہلاکت پیدا کرتے ہیں (2 پطرس 3 باب 16 آیت) اور یہاں وہ بھی ہیں جو خدا کے کلام کے ساتھ چلتے ہیں اور جو کچھ اِن دنوں میں خدا کر رہا ہے اُسے کلام مقدس کے مطابق ترتیب دیتے ہیں۔

اب ہم اپنے آپ کو خداوند کی واپسی کے بہت نزدیک سمجھتے ہیں۔ آیئے خدا کے کلام کو بڑی جانفشانی سے لیں اور خاص طور پر جو خدا کے کلام کو لے کر چلتے ہیں انھیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ مہربانی سے یاد رکھیں: بہترین ابھی آنے والا ہے!

مسیح کی محبت میں متحد

آپ کا بھائی ہیلمٹ مسکی